8796 ـ کیااسے حج کرنا چاہیے یا تعلیم کی تکمیل

سوال

میں نےجب سے سورۃ آل عمران میں یہ پڑھا ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں پر حج فرض کیا ہے ، اورامریکا میں میری تعلیم کا یہ آخری سمیسٹر ہے اورمیرے پاس تقریبا دوہزار امریکی ڈالر بھی ہیں اس کےباوجود مجھے خدشہ ہےکہ اگر میں نے یہ رقم حج میں صرف کردی تومیری والدہ ناراض ہوگی کیونکہ میری والدہ اسلام کاالتزام کرنا پسند نہیں کرتی ۔

اورفی نفس الوقت مجھے یہ علم نہیں کہ مجھے حج پرجانے کی پھر کوئي فرصت ملے یا نہ ملے ، میری تعلیم کا خرچہ حکومت دیتی ہے اورعنقریب میں پانچ سال حکومت کی ملازمت کرونگا ، مجھے علم نہیں کہ دوسری بار میرے پاس حج کےلیے کافی رقم بن سکے گي کہ نہیں ۔

اوردوسری طرف یہ بھی ہے کہ اگرمیرے پاس مال آبھی جاتا ہے تومیں گاڑی خریدوں گا تا کہ میری والدہ مالدار ہوسکے کیونکہ والد کے فوت ہوتے وقت میری عمر تین برس تھی تواس وقت سے انہوں نے میری تربیت کی کیونکہ میرے رشتہ داروں میں کوئي بھی اچھا نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حج دین اسلام کے فرائض اوارکان میں سے ایک فرض اوررکن ہے ، اوردین کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے ، فریضہ حج کی ادائيگی کی استطاعت رکھنےوالے کےلیے حج میں تاخیر کرنی جائز نہیں اورنہ ہی اس کی ادائيگي میں تردد کرنا جائز ہے ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کی معصیت ونافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت وفرمانبرداری نہیں ہوسکتی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراللہ تعالی نے ان لوگوں پرجواس کی طرف راہ پاسکتے ہوں اس گھرکا حج فرض کردیا ہے ، اورجوکوئي کفرکرے تواللہ تعالی تمام دنیا سے بے پرواہ ہے آل عمران (97) ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام کی بیناد پانچ چیزوں پر ہے ، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئي معبود برحق نہیں ، اوریقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اورنماز قائم کرنا ، زکاۃ ادا کرنا ، ، اوررمضان المبارک کے روزے رکھنا ، اورحج کی ادائيگي کرنا) ،

لھذا آپ کے لیے جائزنہیں کہ اللہ تعالی کی معصیت میں اپنی والدہ کوراضی کریں ، آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کریں لیکن یہ بھی اللہ تعالی کی معصیت کےعلاوہ ہونا چاہیے ، کیونکہ جواللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضي کرتا ہے اللہ تعالی اس پرناراض ہوتا ہے اورلوگوں کوبھی اس سے ناراض کردیتا ہے -

واللہ اعلم .